

<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>	<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>	<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>
<p>یونہی اطفال کا نیشہ میں خط آپ سے شدت آزار میں چھٹنا تمام احباب سے</p>	<p>سرخ میں تھا تولا کیا قید میں کیا یقین تھا کہ قمار بلا کیا قید میں کیا یقین</p>	<p>مطلق سے نیشہ کے دریا لو کا ب گیا دیدہ و دانشہ عابدی چھپا کر د گیا</p>
<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>	<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>	<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>
<p>نیشہ و کلمہ کی شد سے جدا ہونے کی عہد سینہ و پیشہ کا شور اور رونے کی عہد</p>	<p>دیکھی ہوا گھوٹوں سے حضرت کی حالت کیا آپ کا ہر سا بچے دیتی ہر خلقت کیا کہوں</p>	<p>گھر میں مش ہو جاتے تھے آنسو ہا گیا توبہ سا جاتے تھے جگہ میں جا کر بار بار</p>
<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>	<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>	<p>نیشہ نیشہ بجا آفرینا کا اور دروغی کا نیشہ عبادت قائم کر کے نیشہ بجا نشاہ و دنیا کی بیکاریاں اور نیشہ بجا</p>
<p>شد کے جانتے ہی تسناں فرقہ بے سر کا کاٹ ڈالا شمریدین نے گلا پشیر کا</p>	<p>میں کسی سے حال کو سکتا نہیں ہوا ہر وہین سکتا بیان بیٹے سے مرنا باب کا</p>	<p>رہ چکا راہ کیس تھا یا کہ اچھا آب تھا جگہ سا بار بدن میرا یہ کیسا آب تھا</p>

<p>۵۲۵ بولین شاہ جو پورے ملک میں کویا و درقل شاہ بلجے کی ہستی کا مشورہ خوش گھر سے مستور کا بیٹے غرض الیا لکھنے کو مہر گروہ زینت کا کویا</p>	<p>۵۲۴ ہر سال گنہ گار شہر میں در آنا شہنشاہ ہر سال آگ سے دی سسہ مودیا ہر سال گنہ گار گنہ گار ہر سال گنہ گار ہر سال گنہ گار ہر سال گنہ گار</p>	<p>۵۲۳ قید سے بجا آئے ہر سال گنہ گار سب قوم کا نانا قید سے بجا آئے ہر سال گنہ گار کہوں آسے ہر سال گنہ گار</p>
<p>۵۲۶ میرے آگے خاطر کا گھر خانی ہوا گھر گیا میدان لاشوں سے پراخانی ہوا</p>	<p>۵۲۲ بیویاں کو ننگے اونٹوں پر بٹھا کر لے گئے پاپیاد ہ شام تک جھکو ٹکڑے لے گئے</p>	<p>۵۲۱ آسکی ہر اک جہم سے نہی لہو کی ہستی تھی ہای پیاری ہای پیاری ہای پیاری کئی تھی</p>
<p>۵۲۷ میرے آگے بھاری دیکھ لاشوں سے جو لے گیا ہے میرے آگے بھاری دیکھ لاشوں سے</p>	<p>۵۲۰ آنکھوں میں آنسوؤں کی بجائے پانی اور چہرے پر گراؤ لگا بنا پانی آنکھ سے آنسوؤں کے پانی ہاتھوں میں سال بھر زندان خانہ میں رہا ہوں</p>	<p>۵۱۹ میں نے کھنڈیوں کی لاشوں سے سوچنے لگا کہ کوئی کا حضور صوفی کھنڈیوں کی لاشوں سے سوچنے لگا کہ کوئی کھنڈیوں کی لاشوں سے سوچنے لگا کہ کوئی</p>
<p>۵۲۸ میرے آگے بھاری دیکھ لاشوں سے آنکھوں سے دیکھا کہ شکی کہ بھارت گئی</p>	<p>۵۱۸ دیکھ کر میرے شاہ کا بانی سکینہ مر گئی عشق میں شہر کے وہ اپنا نام روشن کر گئی</p>	<p>۵۱۷ کیا بھلا ازل دن کو جاگے منہ دکھاؤ زمین شام میں کجاو چھوڑو ان وطن کو باطن میں</p>
<p>۵۲۹ میرے آگے بھاری دیکھ لاشوں سے اور وہی جاکو کیا اس شاہ خانی کا نام ہے</p>	<p>۵۱۶ سلیطہ لیکو اٹھا با صلیطہ کرات فی الحقیقت شہر کا سنی بن با صلیطہ ایک لکیر ایک لکیر سے لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر</p>	<p>۵۱۵ میرے آگے بھاری دیکھ لاشوں سے لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر لکیر</p>
<p>۵۳۰ پھر ہوا نیز سے یہ فرزند علی کا سر بند شور تھا دونوں جہان میں ہستی کا سر بند</p>	<p>۵۱۴ جانیتے ہاتھوں میں تیرے میت ہمشہری اور آنجہتی ہر قدم پر پانون کی زبیر کی</p>	<p>۵۱۳ جب آتے سب سے سکینہ کی آؤنا یا قر آس لکھری رو زاجری مان کا نہ کہ ہوا آہ</p>

